16



4823CH16

بھائی بھلکڑ



دوست ہیں اپنے بھائی بھلکڑ باتیں ان کی ساری گڑبڑ

راہ چلیں تو رَستہ بھۇلیں بس میں جائیں تو بستہ بھۇلیں





ڊِرب جائين، پُچِين بنزل بر اني کم پنچين

ٹوپی ہے تو ہؤتا غائب جوتا ہے تو موزا غائب



پیالی میں ہے چمچا اُلٹا پیمیر رہے ہیں کنگھا اُلٹا

کوٹ بڑیں گے چلتے چلتے پُونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے



سُودا لے کر دام نہ دیں گے دام دیے تو چیز نہ لیس گے

تیرنے جائیں، گھڑی بھؤل آئیں باغ میں جائیں، چھڑی بھؤل آئیں



وہ تو ہیہ کہیے کہ خدا نے جوڑ دیے ہیں اعضا تن سے

باندھ رکھے ہیں سب کل پُرزے ورنہ ہر روز آپ ہے سُنتے



گر گئی میری داہنی نیج گلی ڈھونڈ رہا ہوں نیج کی اُنگلی

کیا کہیے، اُوسان ہیں غائب کل سے دونوں کان ہیں غائب



ایک تو صابن دان میں پایا ایک نہ جانے کس نے اُڑایا

بھو ٔ کے کہیں سر اور کہیں دھڑ ہائے بچارے بھائی بھلکڑ

(شان الحق همّى)



بھائی ٹھککڑ

يرط ھيے اور جھيے:

جسے بھو لنے کی عادت ہو

جسم کے حصے،عضو کی جمع

: مشینوں کے صے ، مراد ہے انسانی جسم کے ھے

: جيموڻي اُنگلي جُضِكِل

: موش وحواس

سوچے اور بتایئے:

1۔ شاعر نے اپنے دوست کو بھائی بھککڑ کیوں کہا ہے؟

2۔ بھائی بھلکڑ کیسے کیسے کام کرتے ہیں؟

3۔ بھائی بھلکر کہیں جاتے ہیں تو کیا کیا چیزیں بھول آتے ہیں؟

4۔ اگر بھائی بھُلکّڑ کےجسم کے حصے الگ الگ ہوتے تووہ کیا کیا بھول سکتے تھے؟

نظم میں سے وہ الفاظ تلاش کر کے کھیے جن میں'' ھ' کااستعمال کیا گیا ہے۔



IV مصرعول کے سیج جوڑ ملایئے:

دوست ہیں اپنے بھائی بھُلکڑو راہ چلیں تو رَستہ بھوُلیں ہر پورب جائیں پچھم پہنچیں سودا لے کر دام نہ دیں گے کیا کہیے اُوسان ہیں غائب

V السمرع كويرط هي:

'ایک تو صابن دان میں پایا'

'صابن دان' لفظ'صابن' اور' دان' دولفظول سے مل کر بنا ہے۔اس کے معنی ہیں صابن رکھنے والی چیز۔

لله نیچ دیے ہوئے لفظول کے آگے دان لگا کر لکھیے:

پان اگال خاص شمع ناشته

VI اس نظم کو پڑھ کر بھائی بھلکڑ کے بارے میں چند جملے کھیے۔

